قولہٗ تعالیٰ ان اللہ وملٰئکتہ یصلون علی النبی
نشر الطیب
فی
ذکر النبی الحبیب
تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس ۲۵۲ لاہور ۵۳۰ کراچی

وفات کے ہم لوگوں کو حضرت عائشہ رضؓ کے گھر میں جمع کیا اور قرب سفر کی خبر
سنائی ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کو غسل کون دے گا فرمایا میرے گھر والے
ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کو کفن کس کپڑے میں دیں فرمایا میرے اِن ہی
کپڑوں میں (آپ کا لباس ردا، وازار وقمیص ہوتا تھا) اور اگر چاہو مصر کے سفید
کپڑوں میں یا یمانی چادر جوڑہ میں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ پر نماز
کون پڑھے گا فرمایا جب غسل کفن سے فارغ ہو تو میرا جنازہ قبر کے قریب رکھ کر
ہٹ جانا اول ملائکہ نماز پڑھیں گے پھر تم گروہ گروہ آتے جانا اور نماز پڑھتے جانا
اور اول اہل بیت کے مرد پڑھیں پھر ان کی عورتیں پھر تم اور لوگ ہم نے عرض کیا کہ
قبر میں کون اتارے گا آپ نے فرمایا میرے اہل بیت اور ان کے ساتھ ملائکہ ہونگے
طبرانی نے بھی اس کو روایت کیا اور بہت ہی ضعیف روایت ہے اور ایک روز
جب کہ مسجد میں حضرت ابوبکر رضؓ صحابہ کو نماز پڑھا رہے تھے آپ نے دولت خانہ
کا پردہ اٹھایا اور صحابہ کو دیکھ کر تبسم فرمایا لوگ سمجھے کہ آپ تشریف لاویں گے
اس وقت صحابہ کی بیتابی کا عجب حال تھا کہ قریب تھا کہ نماز میں کچھ پریشانی ہو جاوے
اور حضرت ابوبکر رضؓ نے پیچھے ہٹنا چاہا آپ نے دست مبارک سے ارشاد فرمایا کہ نماز
پوری کرو اور پردہ چھوڑ کر دولت خانہ میں تشریف لے گئے۔

بس یہ تھی اخیر زیارت آپ کی حیات میں اور کچھ واقعات قرب وفات کے
روایات بالا کے ضمن میں مذکور ہوئے ہیں اور وفات آپ کی شروع ربیع الاول

ف اور تاریخ کی تحقیق نہیں ہوئی اور بارھویں جو مشہور ہے وہ حساب درست نہیں ہوتا کیونکہ اس سال
ذی الحجہ کی نویں جمعہ کی تھی اور یوم وفات دوشنبہ ثابت ہے بس جمعہ کو نویں ذی الحجہ ہو کر بارہ ربیع الاول
دوشنبہ کو کسی طرح نہیں ہو سکتی ۱۲ منہ